فوج اور ISI کے ڈھانچہ کے کچھ حصوں میں ناسور اور کچھ حصوں کو ٹی بی کا مرض لاحق ہوگیا ہے، الطاف حسین

پورے ادارے کو بچانے کیلئے ناسور سے متاثرہ حصہ کو کاٹا جائے اور ٹی بی سے متاثرہ حصے کا سینی ٹوریم میں علاج کرایا جائے

پاکستانی فوج خراب نہیں ہے پوری فوج اور ISI پر تنقید کرنا ملک دشمنوں کو خوش کرنے کے مترادف ہے

قائد تحریک الطاف حسین کا کراچی سمیت 35 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس سے بیک وقت خطاب

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستانی فوج خراب نہیں ہے بلکہ ہماری فوج اور ISI کے ڈھانچہ کے کچھ حصوں میں ناسور اور کچھ حصوں کو ٹی بی کا مرض لاحق ہوگیا ہے۔لہٰذا پورے ادارے کو بچانے کیلئے ناسور سے متاثرہ حصہ کو کاٹا جائے اور ٹی بی سے متاثرہ حصے کا سینی ٹوریم میں علاج کرایا جائے اور ناسور زدہ حصے کو کاٹنے میں کوئی شرم محسوس نہ کی جائے۔ یہ بات انہوں نے آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے کارکنان کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین کا خطاب لندن، کینیڈا، ساؤتھ افریقہ، بیلجیئم سمیت پاکستان بھر میں 35 سے زائد مقامات پر بیک وقت سنا گیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے پاکستان کی موجودہ نازک ترین صورتحال اور اس کے اسباب پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے جبکہ ارباب اقتدار واختیار اپنی عیاشیوں اور غیر ملکی دوروں میں مصروف ہیں، بدقسمتی سے میڈیا کے نمائندے قوم کی رہنمائی کرنے کے بجائے بیٹر لڑانے کا کردار ادا کرکے محظوظ ہورہے ہیں۔ مجھے کسی کی ناراضگی کی پرواہ نہیں ہے اگر آج کے بعد میرے خطاب پر پابندی لگتی ہے تو لگ جائے لیکن مجھے ملک کی سلامتی و بقاء اور آنے والی نسلوں کا مستقبل ہر ناراضگی سے زیادہ عزیز ہے۔ مجھے صدر مملکت اور وزیراعظم پاکستان کی ناراضگی تو درکنار امریکہ، برطانیہ اور دنیا کے دیگر سپر طاقتوں کی ناراضگی کی بھی پرواہ نہیں اگر موت سے ملک کی سلامتی و بقاء کو ایک فیصد بھی فائدہ پہنچتا ہے تو مجھے سومرتبہ جینا اور سومرتبہ مرنا عزیز ہے۔انہوں نے کہا کہ میں کئی دن تک انتظار کرتا رہا لیکن صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی کابینہ، مسلح افواج کے سربراہان اور عوامی تائید کی دعویدار سیاسی و مذہبی جماعتیں ایسے نازک ترین حالات میں قوم کی صحیح رہنمائی کریں گی مگر انہوں نے ایک غیرت مند قوم کی طرح قوم کی رہنمائی نہیں کی، مگر آج ایک ایک پاکستان کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کی بقاء، سلامتی چاہتا ہے یا خاکم بدہن پاکستان کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دینا چاہتا ہے۔63 برسوں سے قوم کو بے وقوف بنایا جا تا رہا ہے اور حقائق سے آگاہ نہیں کیا جارہا ہے۔الطاف حسین نے اپنے 35 برس پاکستان کی اصلاح احوال اور غریب طبقہ کے حقوق کی جدوجہد میں صرف کردیئے۔ میری کوئی دولت یا جائیداد پاکستان میں نہیں نہ ہی امریکہ، برطانیہ، ملائیشیاء اور دبئی میں میرا کوئی کاروبار ہے۔ میں لندن کے جس گھر میں رہ رہا ہوں وہ بھی میرا گھر نہیں ہے بلکہ پارٹی نے دیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نہ ساری فوج خراب ہے نہ سارے عسکری ادارے خراب ہیں لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ ان اداروں میں موجود ایسے عناصر جو غیر ملکی آقاؤں سے پاکستان کا سودا کرنے میں ملوث ہیں ان کو سزا دی جائے اگر ایسے عناصر کو بچایا جائے گا تو اسکی سزا پاکستان کو ملے گی۔ جو عناصر قومی دفاع کی مضبوطی کی بات کرتے ہیں وہ قوم کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ 2 مئی 2011 کو ایبٹ آباد میں امریکی فورسز کے حملے میں اسامہ بن لادن کی ہلاکت اور 22 مئی کو پی این ایس مہران کے نیول بیس پر چند دہشتگردوں کا حملہ ہماری آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہے۔ چند دہشت گرد 17 گھنٹے تک نہ صرف فوجی تنصیبات پر قابض رہے بلکہ سینکڑوں تربیت یافتہ فوجیوں سے لڑتے بھی رہے۔ لیکن ان حقائق کے باوجود قوم کو دھوکہ دیا جارہا ہے کہ ہمارے ایٹمی اثاثے محفوظ ہیں۔ آخر یہ کھیل کب تک کھیلا جاتا رہے گا؟ انہوں نے کہا کہ اب فوج، آئی ایس آئی اور دفاعی اداروں کے ذمہ داران کو قوم کو بتانا ہوگا کہ روس اور امریکہ کی جنگ میں کود کر ہم نے بڑی غلطی کی ہے، اس جنگ کے دوران جن طالبان کو دشمنوں سے لڑنے کے لئے بنایا گیا تھا آج وہ ہمارے لئے خطرہ بن چکے ہیں۔ آج کے دن بھی اینکر پرسن کی جانب سے ٹیلیویژن پر یہ بحث کی جارہی ہے کہ دہشت گردوں کے حملے، خودکش دھماکے اور معصوم عوام کی ہلاکت کے واقعات ہماری جنگ ہے یا امریکہ کی، ہمارے بے گناہ لوگ مر رہے ہیں مگر ہم آج تک یہ فیصلہ نہیں کرپائے کہ یہ کس کی جنگ ہے۔ اگر یہ جنگ امریکہ کی ہے تو پاکستان کے عوام کیوں مر رہے ہیں، جو اینکر پرسن دوسروں کے منہ میں جملے ڈال رہے ہیں کہ خودکش حملے ڈرون حملوں کا ردعمل ہے ایسے تمام اینکر پرسن مجرم اور قوم کے دشمن ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ اب ہیلری کلنٹن پاکستان آکر وضاحت کررہی ہیں اور گواہی دے رہی ہیں، صدر مملکت، وزیراعظم اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ فی الفور اخبارات کو پریس نوٹ جاری کریں کہ ہمیں ہیلری کلنٹن کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اب نئے سرے سے از سر نو پالیسی ترتیب دینی ہوگی تاکہ ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ صدر اور وزیراعظم غیر ملکی دورے ختم کرکے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کی گول میز کانفرنس بلاکر کھلا اجلاس کریں اور ملک وقوم کو درپیش مسائل کا حل تلاش کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستانی فوج خراب نہیں ہے بلکہ ہماری فوج اور ISI کے ڈھانچہ کے کچھ حصوں میں ناسور اور کچھ حصوں کو ٹی بی کا مرض لاحق ہوگیا ہے۔لہٰذا پورے ادارے کو بچانے کیلئے ناسور سے متاثرہ حصہ کو کاٹا جائے اور ٹی بی سے متاثرہ حصے کا سینی ٹوریم میں علاج کرایا جائے اور ناسور زدہ حصے کو کاٹنے میں کوئی شرم محسوس نہ کی جائے۔ اب حکمرانوں کو فیصلہ کرنا چاہئے اور امریکہ،

IMF اور ورلڈ بینک خیرات اور امداد لینا بند کر دینا چاہیے، ملک چلانے کیلئے جاگیر دار سے درمیانہ طبقہ تک سب سے ٹیکس وصول کیا جائے اور ٹیکس نہ دینے والوں کو سرعام سزا دی جائے۔ عوام بھی غیر ضروری اخراجات بند کریں اور روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پوری فوج اور ISI پر تنقید کرنا ملک دشمنوں کو خوش کرنے کے مترادف ہے ملک وقوم کے لئے مسلح افواج نے قربانیاں دی ہیں اور ہمیں فوج کے افسران اور جوانوں کی قربانیوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ اگر ناسور زدہ عناصر جنگ پر آمادہ ہوئے تو ایم کیو ایم کے کارکنان فوج کے شانہ بشانہ قربانی دینے کو تیار ہیں۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت جمعہ کے روز کراچی سمیت ملک بھر میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوئے

اجلاس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے بیک وقت فکر انگیز ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت جمعہ کے روز کراچی سمیت ملک بھر میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوئے۔ جنرل ورکرز اجلاس کے سلسلے میں اندرون سندھ، حیدرآباد، نواب شاہ، ٹنڈالہ یار زون، قمبر شہداد کوٹ، بدین، شکار پور، سکھر، جامشور، سانگھڑ، نوشہر فیروز، عمرکوٹ، خیر پور، دادو زون، گھوٹکی، میر پور خاص زون، ٹھٹھہ، کشمور، لاڑکانہ صوبہ پنجاب لاہور، گجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی، ملتان، گلگت بلتستان آزاد کشمیر، مظفر آباد، میر پور زون، راولاکوٹ زون، کوئٹہ بلوچستان، سبی، ڈیرہ بگٹی، ایبٹ آباد، خبر پختواہ، پشاور، لندن، ساؤتھ افریقہ، کینیڈا، بیلجیم سمیت 35 مقامات پر اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے بیک وقت فکر انگیز ٹیلی فونک خطاب کیا۔ ملک بھر میں ایم کیو ایم کے تنظیمی دفاتر پر منعقدہ جنرل ورکرز اجلاسوں میں کارکنان نے مجموعی طور پر لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں مختلف قومیتوں، مذہبی اقلیتوں اور مسلکوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی اجلاس میں خواتین بھی سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھیں۔ جنرل ورکرز اجلاس سے قائد تحریک الطاف حسین کے خطاب کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے، پنڈال میں سامنے کی جانب فرشی اسٹیج بنایا گیا تھا۔ اسٹیج پر ایک بڑی اسکرین لگائی تھی جس پر ''جنرل ورکرز اجلاس، قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب، کے الفاظ جلی حروف میں تحریر'' تھے۔ اسٹیج پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائمخانی دیگر اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، سینٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی موجود تھے۔ اسٹیج سامنے کی جانب شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا جبکہ اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں اور معزز ین مہمانانِ گرامی کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی۔ اجلاس میں کارکنان کی آمد کا سلسلہ سرشام سے ہی شروع ہو گیا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے نہ صرف پنڈال کارکنان سے بھر گیا جس کے باعث لال قلعہ گراؤنڈ میں جگہ تنگ پڑ گئی اور کارکنان کی ایک بڑی تعداد نے لال قلعہ گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں بیٹھ کر جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ جنرل ورکرز اجلاس کے شرکا ٹولیوں اور جلوسوں کی شکل میں پنڈال میں داخل ہوتے رہے اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور وہ پرجوش انداز میں جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ پنڈال میں ایم کیو ایم کے تنظیمی ترانوں اور نغموں کی ریکارڈنگ بھی بجائی جاتی رہی۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض احسن غوری انجام دیئے کیا۔ ٹھیک 8:00 بجے اسٹیج سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا تو شرکاء نے جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور کراچی سمیت ملک بھر کی فضائیں پر جوش نعروں سے گونج اُٹھیں۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' اور اپنے رہبر پر رکھنا یقین تم نہ بھٹکو گے راستہ کہیں کی ریکارڈنگ بجائی گئی جس کا شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر تالیوں کی گونج میں بھر پور ساتھ دیا اس موقع پر شرکاء نے '' رہبر رہبر الطاف ہمارا رہبر'' ''ہم نہ ہوں ہمارے بعد......الطاف الطاف'' ''ہے نقیب انقلاب الطاف الطاف'' ''یوقدم یوآواز الطاف الطاف'' ''ہم کارکن کس کے قائد کے'' ''پاکستان کے سرفروش حق پرست حق پرست'' ''ہمیں منزل نہیں رہنما چاہیے'' ''نعرے نعرے الطاف'' جئے الطاف جئے متحدہ'' کے دیگر فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران عامر خان اوران کے ساتھیوں کو معاف کرنے کا اعلان کیا جس پر عامر خان اورن کے ساتھیوں نے اجلاس کے شرکاء کے سامنے آکر معافی مانگی جس پر کارکنان نے ان کی معافی قبول کرتے ہوئے ان تمام ساتھیوں کو خیر مقدم کیا۔

میری دولت نہ پاکستان میں ہے نہ ہی لندن میں ہے، الطاف حسین

میں چوری چکاری نہیں کرتا مجھے گھر برطانیہ میں دیا گیا ہے وہ میرا نہیں پارٹی کا ہے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری دولت نہ پاکستان میں ہے نہ ہی لندن میں ہے۔ وہ جمعہ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کررہے ہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں چوری چکاری نہیں کرتا مجھے گھر برطانیہ میں دیا گیا ہے وہ میرا نہیں پارٹی کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان لندن میں میری کوئی ذاتی جائیداد وملکیت نہیں بلکہ یہ ساری جائیداد اور ملکیت عوام کے فنڈ سے جمع ہوئی ہے اور میں عوام کے فنڈز پر جیتا ہوں اور یہ سب تحریک کی ہے۔

عوام کو بھول بھلیوں میں بھٹکانے کے بجائے اصلاح کرنے اور سچ بیان کرنے والے صحافی حضرات، تجزیہ نگاروں، اینکر پرسنز کو الطاف حسین کا سلام اور خراج تحسین

کراچی۔۔۔27مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام کو بھول بھلیوں میں بھٹکانے کے بجائے ان کی اصلاح کرنے اور سچ بیان کرنے والے صحافی حضرات، تجزیہ نگاروں، اینکر پرسنز اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے نمائندگان کو سلام اور زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میرے ان جذبات کو سچے اور اچھے تجزیہ نگاروں اور اینکر پرسنز تک ضرور پہنچادیں۔

عوام قناعت اختیار کریں، روکھی سوکھی کھا کر گزارا کریں، الطاف حسین

صدر، وزیراعظم اور وفاقی کابینہ اور دیگر بھی ٹیکس دیں

کراچی۔۔۔27مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر، وزیراعظم، وفاقی کابینہ، ایم این اے، ایم پی ایز، سینیٹرز، صنعتکار اور دولت مند سب ٹیکس دیں اور جو نہ دے اس کی جائیداد فروخت کرکے ٹیکس وصول کیا جائے۔ جمعہ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے ٹیکس کی وصول ہونے والی رقم سرکاری خزانے میں ڈالی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اخراجات کم کرے، قناعت اختیار کرے، کچھ سالوں کیلئے قناعت پر بھروسہ کریں، روکھی سوکھی کھا کر عوام گزارا کریں، شادی بیاہ و دیگر لوازمات پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے بجائے شرعی طریقے سے شادی کرکے دنیاوی نظام کو چلائیں اور غیر ضروری اخراجات بند کردیں۔

ایم کیو ایم کے کارکن عامر خان ان کے ساتھویں کو اسٹیج پر بلوایا

تحریک کی جدوجہد اور اس مشن ومقصد حصول کے قائد تحریک جناب الطاف حسین ساتھ دینے کا عزم

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جنرل ورکرز اجلاس میں اس موقع پر الطاف حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دربار کھلا ہے عامر خان سمیت تمام ساتھیوں کو آپ کے سامنے بلوانا چاہتا ہوں کہ تاکہ وہ شہداء کے لواحقین اور آپ سے معافی مانگ سکیں۔ ایم کیو ایم کے کارکن عامر خان کو ان کے ساتھیوں کے ساتھ کو اسٹیج پر بلوایا۔ اس موقع پر عامر خان نے شہداء کے لواحقین سمیت اور تحریک تمام ساتھیوں سے معافی مانگی اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ تحریک کی جدوجہد اور اس مشن و مقصد حصول کے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا ساتھ دیں گے۔ شرکاء سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کارکنان سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں نے عامر خان اور ان کے ساتھ آئے ہوئے ساتھیوں کو معاف کیا تو ہاتھ کھڑا کر بتائیں جس پر تمام کارکنان و ذمہ داران بشمول رابطہ کمیٹی نے ہاتھ کھڑا کرکے جناب الطاف حسین کی معافی کے فیصلے کی تائید کی۔ اس موقع پر عامر خان نے ''نعرہ الطاف'''' جئے الطاف'' کا فلک شگاف نعرہ بھی لگایا۔

گزشتہ کئی برس سے میرے ذہن پر بوجھ تھا، ہم ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کریں گے، عامر خان

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں الطاف حسین کی ہدایت پر شرکاء سے معافی مانگنے کے موقع پر اظہار خیال

کراچی۔۔۔27، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جمعہ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس میں ایم کیو ایم کے گمراہ ہوجانے والے کارکن عامر خان کو جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء کے سامنے آکر معافی مانگنے کی ہدایت کی جس پر عامر خان اوران کے دیگر ساتھیوں نے روسٹرم پر آکر جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء سے معافی مانگی اس موقع پر کارکنان نے ''قائد کے فرمان پر جان بھی قربان ہے'' ''ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف الطاف'' اور دیگر فلک شگاف نعرے لگا کر عامر خان اوران کے ساتھیوں کی ایم کیوایم میں واپسی کا خیر مقدم کیا۔اس موقع پر عامر خان نے جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء سے معافی طلب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں سے میرے ذہن میں ایک بوجھ تھا اوراس بوجھ کے احساس نے میری زندگی کو بے سکون کررکھا تھا،لیکن دوروز قبل حق پرست شہداء کے لواحقین، لاپتہ ساتھیوں کے اہل خانہ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے میری معافی کو قبول کرکے مجھے تحریک میں ایک کارکن کی حیثیت سے قبول کیا ہے اس سے میرے ضمیر پر بوجھ میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی ہے جس پر میں تحریک کے ایک ایک شہید، لاپتہ ساتھیوں کے اہل خانہ اور بالخصوص الطاف بھائی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں، میں سمجھتا ہے کہ میری ذمہ داری ہے کہ حق پرست شہداء کے لواحقین، لاپتہ ساتھیوں کے اہل خانہ، اور قائد تحریک الطاف حسین کے بعد تحریک کے ہر پرعزم مخلص اور تحریک کے بے لوث کارکنوں سے معافی کی درخواست کروں لہٰذا آج نہ صرف میں بلکہ یہاں موجود دیگر ساتھی بھی تحریک کے ایک ایک بزرگ، ماں، بہن اور نوجوان ساتھیوں سے اپنی سابقہ غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی چاہتے ہیں، ہمیں امید ہے کہ آپ ہمیں معاف کرکے تحریک کے ادنیٰ سپاہی کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دیں گے، ہم تمام افراد الطاف حسین بھائی کے بہادر ساتھیوں، حق پرست شہداء کے لواحقین، لاپتہ ساتھیوں کے اہل خانہ اور محترم الطاف بھائی کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم سب اپنی ماضی کی غلطیوں کے ازالے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے، تحریک کے مشن، کاز کے لئے عزم کے ساتھ جدوجہد کریں، ہرمشکل کا بہادری اور صبر قدمی سے سامنا کریں گے اور آزمائش کی گھڑی میں مایوس نہیں کریں، ہم پہلے بھی قائد تحریک الطاف بھائی کے سپاہی تھے اور آج بھی ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے، ان ہی گلیوں میں پل بڑھ کر جوان ہوئے، ہماری غلطی یہ تھی کہ تیسری طاقت کے بہکاوے میں آگئے، نقصان ہوا، آج ہماری خطا کو معاف کرکے اپنے گھر پھر سے کھول دیئے ہیں، ہم اپنے گھر سے دور ہوگئے تھے آج گھر میں آگئے آپ نے ہمیں قبول کرلیا اس پر شکر گزار ہیں۔اس سے قبل جناب الطاف حسین نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عامر خان کا میرے پاس خط آیا میں نے جواب دیا، عامر خان نے کہا کہ غلطی ہوگئی میں باتوں میں آگیا تھا مجھے معاف کردیا جائے میں شہداء کی فیملیز سے معافی مانگنے کیلئے تیار ہوں، آج عامر خان آپ کے سامنے آکر معافی مانگنا چاہتا ہے اجازت ہو تو پیش کروں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج تک کوئی بڑا فیصلہ اپنے کارکنان کی اجازت اور مشورے کے بغیر نہیں کرتا۔انہوں نے عامر خان سے کہا کہ وضاحت کرو، کھل کر تمہارے ساتھ جو ساتھی آئے ہیں ان کو بھی بلوالو آج الطاف حسین کا دربار کھلا ہوا ہے آجاؤ۔ بعدازاں جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ سرکارِ دوعالم ﷺ کا وہ وقت یاد آرہا ہے کہ جب فتح مکہ ہوئی تھی تو اس دن چن چن کر بدلہ لے لیا جاسکتا تھا لیکن آپ ؐ نے سب دشمن معاف کردیئے۔انہوں نے کہا کہ دعا کی کہ میں نبی ؐ کی سنت پر عمل کررہا ہوں میری اس سنت کو قبول فرمائے ۔

دریائے نیلم میں مسافر بس گرنے اور درجنوں مسافروں کے لاپتہ ہونے پر الطاف حسین کا اظہار تشویش

لندن۔۔۔27 مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مظفر آباد سے کیل جانے والی مسافر بس دریائے نیلم میں گرنے اور خواتین اور بچوں سمیت 50 سے زائد مسافروں کے لاپتہ ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حادثے کا شکار ہونے والے مسافروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مسافروں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دریائے نیلم میں مسافر بس گرنے کا فوری نوٹس لیا جائے، مسافروں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں اور زخمی کے علاج ومعالجے کے سلسلے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی جائے۔دریں اثناء حادثے کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، آزاد کشمیر نیلم زون کے ذمہ داران فوری طور پر جائے حادثے چانلنگ بٹنگی پہنچ گئے اور انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

ایم کیوایم کواقتدار میں آنے کا موقع ملاتو مسئلہ کشمیر حل کرائے گی، اعجاز قریشی
ایبٹ آباد زونل آفس میں آئے ہوئے کشمیری وفود سے گفتگو

ایبٹ آباد۔۔۔26 مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ ایبٹ آباد زون کے سیکرٹری اطلاعات اعجاز قریشی نے کہا ہے کہ کشمیری عوام گزشتہ 63 برسوں سے مفاد پرست سیاستدانوں کے مذاق کا نشانہ بنتے چلے آرہے ہیں ایم کیوایم کو اقتدار میں آنے کا موقع ملا تو مسئلہ کشمیر حل کرائے گی اور کشمیری عوام کو انکے جائز حقوق بھی دلوائے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایبٹ آباد زونل آفس میں آئے ہوئے کشمیری وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ حقوق سے محروم غریب محنت کشوں، ہاریوں، کسانوں اور ملازمت پیشہ طبقہ کے حقوق کی جدوجہد کرنا اس جدوجہد کیلئے تحریک چلوانا اور رات دن محنت کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی جدوجہد کٹھن اور دشوار گزار ہے جو کہ کانٹوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کی باڑ ثابت ہوتی ہے حق پرستانہ جدوجہد کرنے والے اگر اپنے مشن ومقصد میں مخلص ہوتے ہیں مستقل مزاجی سے جدوجہد جاری رکھتے ہیں حق پرستی کی جدوجہد کرنے والے اگر اپنے مشن ومقصد میں مخلص ہوتے ہیں مستقل مزاجی سے جدوجہد جاری رکھتے ہیں حق پرستی کی جدوجہد میں آنیوالی تکالیف اور مشکلات کا عزم وحوصلے سے سامنا کرتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھتے ہیں تو کامیابی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی موجود سیاسی ومعاشی بدحالی کی بنیادی وجہ ملک وقوم پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست ہے ایم کیوایم پاکستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جو ذاتی یا خاندانی مفادات کے بجائے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام کے اجتماعی مفادات کے حصول کی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم گزشتہ کئی برسوں سے عام انتخابات میں حصہ لے رہی ہے لیکن عام انتخابات میں الطاف حسین کے بھائی وبہن یا دیگر رشتہ داروں کو فوقیت نہیں دی جاتی بلکہ تحریک کے محنتی مخلص اور ایماندار کارکنان کو الیکشن میں حصہ لینے کا موقع دیا جاتا ہے۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی نے حیدرآباد کی نومنتخب سیکٹر کمیٹی کے ہمراہ
ایم کیوایم کے شہداء کی یاد میں تعمیر کی جانیوالی یادگار شہداء حق پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی

کراچی:۔۔۔27 مئی، 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی کے اراکین نے حیدرآباد کی نومنتخب سیکٹر کمیٹی کے ہمراہ ایم کیوایم کے شہداء کی یاد میں تعمیر کی جانیوالی یادگار شہداء حق پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔اس موقع پر انہوں نے حق پرستی جدوجہد میں شہداء کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔بعدازاں انہوں نے ملک کی بقاء وسلامتی سمیت تحریک تمام حق پرست شہداء کے ارواح کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

سرمایہ داروں وڈیروں اور چودھریوں کو اقتدار سے علیحدہ کیے بغیر ملکی حالات بہتر نہیں ہوسکتے۔طاہر کھوکھر
معاشرے سے بے چینی اور افراتفری کے خاتمے کے لیے اہل اور دیانتدار قیادت کا انتخاب ضروری ہے، وفد سے بات چیت

اسلام آباد۔۔۔27 مئی 2011ء

غربت لوٹ کھسوٹ اور میرٹ کی پامالی نے معاشرے کی جڑیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔غریب غریب سے غریب تر اور امیر امیر سے امیر تر ہوگیا ہے، اس کی بنیادی وجہ 63 سے اقتدار پر مخصوص گروپ کی اجارہ داری ہے جب تک سرمایہ داروں، اور وڈیروں کو اقتدار سے علیحدہ نہیں کیا جاتا ملک کے حالات بہتر نہیں ہوسکتے۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے پارلیمانی لیڈر، وزیر سیاحت طاہر کھوکھر نے اسلام آباد میں کشمیری نوجوانوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ غریب کا کوئی پُرسانِ حال نہیں اور روزگار کے مواقع بالکل معدوم ہوکر رہ گئے ہیں۔اور سرکاری اداروں میں میرٹ کی پامالی۔رشوت اور سفارش عام ہوچکی ہے۔اسکی وجہ سے ہمارے معاشرے میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔متحدہ قومی موومنٹ نے ہمیشہ سے مظلوم ومتوسط طبقے کے افراد کی بات ہے وہ ہی معاشرے کو اس ہیجانی کیفیت سے نکال سکتی ہے۔طاہر کھوکھر نے کہا کہ یہ کتنا بڑا المیہ ہے کہ عوام ہر دفعہ کرپٹ سیاستدانوں کو ووٹ دے کر اسمبلیوں میں بھیج دیتے ہیں اور وہ ہر بار اور ہر جگہ ان کا استحصال کرتے ہیں۔عوام میں یہ شعور بیدار کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ وہ بیلٹ پیپر کے ذریعے اپنی صفوں سے قابل پڑھے لکھے اور اہل افراد کو اقتدار کے ایوانوں میں بھیجیں تاکہ وہ صحیح معنوں میں ان کے حقوق کی نگہبانی کرسکیں۔

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کیلئے ایم کیو ایم نے تمام حلقوں سے کاغذات نامزدگی جمع کرادیے
کاغذات جمع کروانے والے امیدواران کے کوائف کی جانچ پڑتال کا سلسلہ جاری ٹکٹوں کا فیصلہ چندروز میں ہوگا

اسلام آباد۔۔۔27، مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے تمام حلقوں میں کے لیے امیدواران کے کوائف کی جانچ پڑتال جاری اوراس کے بعد تمام حلقوں کے لیے ایم کیو ایم کی جانب سے امیدواران کو پارٹی ٹکٹ جاری کردیے جائیں گے۔تفصیلات کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں مہاجرین کے 12 انتخابی حلقوں سمیت آزاد کشمیر کے تمام حلقوں میں سو سے زائد امیدواران کے کاغذات نامزدگی جمع پر کروادیے گیے ہیں۔جن افراد نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے ان میں متحدہ کے ذمہ داران کے علاوہ کارکنان اور ہمدردوں کی بھی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔رابطہ کمیٹی،صوبائی تنظیمی کمیٹی اورالیکشن سیل کی نگرانی میں امیدواران نے اپنے اپنے اضلاع کے ریٹرنگ آفیسرز کے پاس کاغذات نامزدگی جمع کروائے۔واضح رہے کہ ایم کیو ایم نے ابھی تک کسی بھی حلقے سے کسی امیدوار کو ٹکٹ جاری نہیں کیا اس سلسلے میں کاغذات نامزدگی جمع کروانے والے امیدواروں کے کوائف کی جانچ پڑتال کا سلسلہ جاری ہے اورٹکٹوں کے اجراء کا حتمی فیصلہ آئندہ چندروز میں متوقع ہے

آزاد کشمیر سے کرپشن بدعنوانی اوراستحصال کا خاتمہ ایم کیو ایم کا منشور ہے،ندیم کھوکھر
قومی وسائل کو شیر مادر سمجھ کر لوٹنے والوں کا یوم حساب قریب ہے،عوام حق پرست قیادت کو منتخب کرکے تبدیلی کا آغاز کریں

کوٹلی کوٹ۔۔۔27، مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ مظفرآباد کے زونل ممبر ندیم کھوکھر نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم نے آزاد کشمیر کو برادری ازم،دولت اوراقرباء پروری کی سیاست سے پاک کرکے کرپشن بدعنوانی اور استحصال کے خاتمے کا تہیہ کرلیا ہے غریب اورمتوسط طبقے کے عوام ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔برادری ازم پر تکیہ کرنے والوں کو آئندہ انتخابات میں غیر متوقع نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ایم کیو ایم اقتدار میں آکر بیروزگاری اور کرپشن کا خاتمہ کرکے غریب عوام کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مظفرآباد کے حلقہ 4 کھاوڑہ کی یونین کونسل میرا کلاں میں ایک کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا میٹنگ سے راجہ آفتاب،چودھری آصف،صابر کیانی اوردیگر نے بھی خطاب کیا، ندیم کھوکھر نے کہا کہ قیادت کی نااہلی کی وجہ سے ریاست کے عوام بدحالی کا شکار ہیں وسائل کی موجودگی کے باوجود ان سے استفادہ نہیں کیا گیا قومی وسائل کو اپنی جاگیر سمجھ کر لوٹنے اورمیرٹ کا قتل عام کرنے والوں کا یوم حساب قریب ہے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیو ایم ملک گیر عوامی انقلاب کے لیے سرگرم عمل ہے عوام حق پرست قیادت کا ساتھ دیں تو مختصر عرصہ میں پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

حاجی ناتھا خان کھوسہ گوٹھ کنٹونمنٹ فیصل بورڈ کی کھوسہ چاچڑ اورسیال برادری کے معززین کی ایم کیو ایم میں شمولیت

کراچی۔۔۔27، مئی 2011ء

حاجی ناتھا خان کھوسہ گوٹھ کنٹونمنٹ فیصل بورڈ کی کھوسہ راجپورت چاچڑ اورسیال برادری کے معززین کے 20 رکنی وفد نے عبدالعزیز بلوچ اورراجہ منور کی سربراہی میں جمعرات کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی سے ملاقات کی اور متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔اس موقع پر کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم ، جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ اوراراکین بھی موجود تھے۔شمولیت اختیار نے والے برادری نے اپنے جذبات کا اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین مظلوموں کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں اوراس جدوجہد میں آخری سانس تک قائد تحریک جناب الطاف حسین کا ساتھ دیں گے۔رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے وفد کے ارکان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین کی جدوجہد کا مقصد ملک کے 98 فیصد غریب ومظلوم عوام کو گزشتہ 63 سالوں سے ملک میں رائج وڈیرانہ، جاگیردارانہ،نظام سے نجات دلانا ہے اورتمام طبقات کو برابری کی بنیاد پر حقوق دلانا ہے۔انہوں نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد کو جناب الطاف حسین اوررابطہ کمیٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔

☆☆☆☆☆